مسافرینِ آخرت

○ جناب محمد اعظم:
مدرسہ محمودیہ معمورہ (ناگڑیاں ضلع گجرات) کے معاون بھائی محمد اعظم صاحب گزشتہ ماہ انتقال کر گئے۔ وہ انتہائی ملنسار اور صالح نوجوان تھے۔ دینی امور میں گہری دلچسپی لیتے اور انتہائی خلوص کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دیتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

○ جناب غلام محمد (عرف بابامنا):
مجلسِ احرارِ اسلام تلہ گنگ کے مخلص کارکن محترم غلام محمد صاحب گزشتہ ماہ رحلت فرماگئے وہ عرف عام میں بابا منا کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ وہ ایک خلیق اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ انکا فرزند محمد فہیم مدرسہ معمورہ ملتان میں قرآن کریم حفظ کررہا ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم غلام محمد مرحوم کی آرزو پوری فرمائے، اور ان کی اولاد کو صالح اور دین کا سپاہی بنائے۔

○ مولوی عبد الرحمن صاحب علووالی:

○ محترم غلام نبی خان کبول:
دونوں حضرات ضلع مظفر گڑھ میں مجلسِ احرار اسلام کے قدیم کارکن اور حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ کے ارادت مند تھے۔ مجلس کے ابتدائی دور میں ان دونوں بزرگوں نے نہایت سرگرمی اور ایثار سے کام کیا۔ اپنے علاقہ میں دین کی تبلیغ واشاعت میں بھرپور کردار اداء کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی قبول فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

○ حافظ نذیر احمد صاحب کو صدمہ:
مدرسہ معمورہ ملتان کے متعلم حافظ نذیر احمد کے والد گذشتہ دنوں کوٹلہ ارب علی خان ضلع گجرات میں انتقال کر گئے۔ وہ ایک صالح اور نیک سیرت انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے در گزر فرمائیں اور حسنِ آخرت کا معاملہ فرمائیں۔

○ جناب محمد ھاشم خان مرحوم:
ملتان میں ہمارے کرم فرما محترم پروفیسر محمد ایوب خان صاحب کے والد ماجد جناب محمد ہاشم خان صاحب گزشتہ ماہ رحلت فرما گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے حسنات قبول فرمائے اور سیئات معاف فرمائے۔ اور پروفیسر صاحب کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

○ جناب حکیم جان محمد صاحب:
مجلس احرارِ اسلام مرید کے کے صدر جناب حکیم جان محمد صاحب کا گزشتہ ماہ وصال ہو گیا۔ وہ حضرت امیر

شریعت کے عقیدت مند اور احرار کے مخلص ساتھیوں میں سے تھے۔ تمام عمر مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے۔ اور استقامت و وفا کی لازوال داستان چھوڑ گئے۔ ان کا خلوص، محبت، وفا اور ایثار احرار کی تاریخ کا حصہ ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔

○ مولانا عبداللہ خالد کی رحلت:

مانسہرہ کے مشہور خطیب و عالم مولانا عبداللہ خالد ۲۷ جون کو رحلت فرما گئے۔ آپ ۱۹۳۴ء میں حضرت مولانا قاضی عبدالحق مرحوم کے ہاں مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد سے حاصل کی۔ پھر خانقاہ سراجیہ کندیاں اور قاسم العلوم ملتان میں پڑھتے رہے۔ خانقاہ سراجیہ میں ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المؤمن بخاری بھی آپ کے ہم جماعت رہے۔ آپ نے اپنے وقت کے مشہور علماء کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا اور تحصیل علم کے بعد تبلیغ دین کا فریضہ انجام دینے لگے تحفظ ختم نبوت کے لئے آپ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ ظفر گراؤنڈ مانسہرہ میں آپ کے جانشین مولانا وقار الحق عثمان نے نماز جنازہ پڑھائی۔ علاقہ بھر میں آپ کی دینی خدمات کی وجہ سے ہزاروں مسلمانوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ پسماندگان میں آپ کے چھوٹے بھائی قاری عبیداللہ فاروق، ایک بیوہ، چار بیٹے، مولانا مفتی وقار الحق عثمان، حافظ حسین احمد زبیر، مفتی محمود الحسن، عمران اور دو بیٹیاں شامل ہیں اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات بلند فرمائے ان کی دینی خدمات قبول فرمائے اور پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین) ادارہ نقیب ختم نبوت کے تمام ارکان پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اور مولانا کی مغفرت کے لئے دعاء گو ہیں۔

○ اہلیہ قاری نورالحق قریشی ایڈووکیٹ:

حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمہ اللہ کی دختر اور محترم قاری نورالحق قریشی کی اہلیہ طویل علالت کے بعد ۳۱ اگست کو ملتان میں رحلت فرما گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطاء فرمائے۔ ان کی نماز جنازہ یکم ستمبر کو مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ نے پڑھائی اور مرحومہ کی وصیت کے مطابق انہیں جلال باقری قبرستان میں حضرت امیر شریعت کے احاطہ قبر کے قریب سپردِ خاک کیا گیا۔

قارئین سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے ایصالِ ثواب اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔ (ادارہ)

صحت:

[illegible]

حاجی غلام محمد صاحب ایک عرصہ سے علیل ہیں۔ احباب انکی صحت یابی کی دعا فرمائیں۔